ملکی و بیرونی قرضہ

8.1 پاکستان کے قرضہ جات اور واجبات کا خلاصہ

(ارب روپے)

	آخر مدت کی پوزیشن				
	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء ع
I۔حکومت کا ملکی قرضہ	3,861	4,651	6,012	7,638	9,521
II۔حکومت کا بیرونی قرضہ	3,452	3,667	3,988	4,365	4,311
III۔آئی ایم ایف کا قرضہ	419	690	769	694	435
IV۔بیرونی واجبات☆	104	221	222	227	227
IV۔نجی شعبے کا بیرونی قرضہ	198	386	470	513	463
VI۔پی ایس ایز کا بیرونی قرضہ☆☆	87	131	117	144	209
VII۔پی ایس ایز کا ملکی قرضہ	290	375	412	281	312
VIII۔اجناس کی سرگرمیاں☆☆☆	336	415	399	438	470
IX۔براہ راست بیرونی سرمایہ کاری سے بین ال کمپنی بیرونی قرضہ	-	166	141	253	280
الف۔کل قرضہ اور واجبات (I کا مجموعہ اور IX)	**8,746**	**10,702**	**12,530**	**14,553**	**16,228**
ب۔مجموعی سرکاری قرضہ (I کا مجموعہ اور IV)	**7,835**	**9,229**	**10,991**	**12,924**	**14,494**
ج۔مجموعی بیرونی قرضہ اور واجبات (II کا مجموعہ اور IX+VI)	**4,259**	**5,262**	**5,707**	**6,196**	**5,925**
د۔اجناس کی سرگرمیاں اور پی ایس ایز کا قرضہ (VI کا مجموعہ اور VIII)۔	**713**	**921**	**928**	**863**	**990**
ضمانت شدہ قرضہ اور واجبات	349	428	407	460	554
غیر ضمانت شدہ قرضہ اور واجبات	365	493	521	404	436
بلحاظ جی ڈی پی فیصد					
مجموعی قرضہ اور واجبات	66	72	69	72	71
مجموعی سرکاری قرضہ	59	62	60	64	63
مجموعی بیرونی قرضہ اور واجبات	32	35	31	31	26
پی ایس ایز قرضہ اور واجبات	5	6	5	4	4
ضمانت شدہ قرضہ اور واجبات	3	3	2	2	2
غیر ضمانت شدہ قرضہ اور واجبات	3	3	3	2	2
حکومت کا ملکی قرض	29	31	33	38	42
یادداشتی اجزا					
جی ڈی پی (ایم پی)#	13,200	14,867	18,285	20,091	22,909
☆بشمول ایس ڈی آر کی تخصیص	-	125	136	142	147
امریکی ڈالر، آخری دن کی شرح ہائے مبادلہ	81.3896	85.4634	85.9894	94.6270	99.1141

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس، بینک دولت پاکستان

ع: عبوری

☆☆ پاکستان کے واجب الادا بیرونی قرضے اور واجبات کے حجم کے متعلق تفصیل اس لنک پر ہے: http://www.sbp.org.pk/ecodata/pakdebt.pdf، جس میں سرکاری شعبے کے بینکوں کے قرضوں کو شامل نہیں کیا گیا۔

☆☆☆ بشمول صوبائی حکومتوں اور پی ایس ایز کی اجناس کی سرگرمیوں کے لیے بینکوں سے قرض گیری

نظر ثانی شدہ جی ڈی پی ایم پی (حالیہ قیمت) کو قرضہ / جی ڈی پی تناسبات کو اخذ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹس: 1۔امریکی ڈالر سے پاکستان روپے میں منتقلی کے لیے ملکی شعبہ ملکی منڈیاں وزری انتظام کی جانب سے اسٹاکس کے لیے تیار کردہ آخری دن کی اوسط شرح ہائے مبادلہ کو استعمال کیا جاتا ہے۔

2۔بینک دولت پاکستان نے 31 مارچ 2010ء سے بیرونی قرضوں کی شماریات کی کوریج اور معیار کو بہتر بنایا ہے۔نظر ثانی کے لیے دیکھیں یہ لنک۔ http://www.sbp.org.pk/ecodata/Revision-EDS.pdf

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس، بینک دولت پاکستان

8.2 پاکستان کے قرضہ جات اور واجبات کا خاکہ

(ارب روپے)

	آخر مدت کی پوزیشن				
	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء ع
پاکستان کے مجموعی قرضے اور واجبات (I+II)	**8,746**	**10,702**	**12,530**	**14,553**	**16,228**
سال بسال نمو (فیصد میں)	31	22	17	16	12
بلحاظ جی ڈی پی فیصد	66	72	69	72	71
I۔ پاکستان کا مجموعی قرضہ (الف+ب+ج)	**8,306**	**10,067**	**11,908**	**13,888**	**15,531**
سال بسال نمو (فیصد میں)	28	21	18	17	12
بلحاظ جی ڈی پی فیصد	63	68	65	69	68
الف۔ حکومت کا ملکی قرضہ	3,861	4,651	6,012	7,638	9,521
ب۔ پی ایس ایز کا ملکی قرضہ	290	375	412	281	312
ج۔ بیرونی قرضہ (الف+ب+ج+د)	4,156	5,041	5,485	5,969	5,698
الف) حکومت کا بیرونی قرضہ	3,452	3,667	3,988	4,364	4,311
ب) غیر سرکاری حکومتی قرضہ	285	517	587	657	672
ج) ملک کا آئی ایم ایف سے قرضہ	419	690	769	694	435
د) بیرون ملک براہ راست سرمایہ کار سے بین کمپنی بیرونی قرضہ	-	166	141	253	280
II۔ مجموعی واجبات (د+ہ)	**440**	**636**	**622**	**665**	**697**
سال بسال نمو (فیصد میں)		44	(2)	7	5
بلحاظ جی ڈی پی فیصد	3	4	3	3	3
د۔ بیرونی واجبات☆	104	221	222	227	227
ہ۔ ملکی واجبات☆☆	336	415	399	438	470
☆بشمول ایس ڈی آر مختص کرنا	-	125	136	142	147

☆☆بشمول صوبائی حکومتوں اور پی ایس ایز کی جانب سے اجناس کی سرگرمیوں کے لیے بینکوں سے قرض گیری

	مدت کے دوران واپسی				
	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء ع
مجموعی قرضے اور واجبات کی واپسی (III+IV+V)	**911**	**978**	**1,017**	**1,266**	**1,542**
سال بسال نمو (فیصد میں)		7	4	24	22
بلحاظ جی ڈی پی فیصد	7	7	6	6	7
III۔ بیرونی قرضے اور واجبات کے اصل زر کی واپسی (الف+ب+ج+د) ^	**223**	**263**	**210**	**294**	**489**
(الف) حکومت کے بیرونی قرضے اور واجبات	152	172	128	138	146
(ب) غیر سرکاری بیرونی قرضہ	53	58	49	44	52
(ج) آئی ایم ایف سے ملک کا قرضہ	17	20	23	103	281
(د) زری حکام کے بیرونی واجبات	2	13	10	9	10
IV۔ قرض پر سودی ادائیگی (الف+ب+ج)	**660**	**661**	**741**	**907**	**999**
(الف) حکومت کا ملکی قرضہ	571	578	650	817	910
(ب) پی ایس ای کا قرض	دستیاب نہیں	دستیاب نہیں	دستیاب نہیں	دستیاب نہیں	دستیاب نہیں
(ج) بیرونی قرضہ	89	83	91	90	89
حکومت کا بیرونی قرضہ	70	61	65	64	68
غیر سرکاری بیرونی قرضہ	15	11	11	11	12

آئی ایم ایف سے ملکی قرضہ	4	10	15	15	10
V۔واجبات پر سودی ادائیگیاں (الف+ب)	28	54	66	65	54
(الف) بیرونی واجبات	2	2	1	1	1
(ب) ملکی واجبات	26	52	65	64	53
یادداشتی اجزا					
واپسی (اصل زر) قلیل مدت (علاوہ نیچے دیے گئے جز ''ج'')	59	38	36	17	49
الف) حکومت کا بیرونی قرضہ	59	29	28	-	38
ب) پی ایس ایز کا غیر ضمانتی قرضہ	-	9	8	13	11
ج) جدولی بینکوں کی قرض گیری	-	99	420	1,792	2,547
خالص بہاؤ☆☆☆	-	18	18	43	(13)
د) نجی غیر ضمانتی قرضہ	-	-	-	4	..
جی ڈی پی (ایم پی)#	**13,200**	**14,867**	**18,285**	**20,091**	**22,909**
امریکی ڈالر، آخری دن کی اوسط کے شرح ہائے مبادلہ	81.3896	85.4634	85.9894	94.6270	99.1141
امریکی ڈالر، مدت اوسط شرح ہائے مبادلہ کے دوران	78.6195	83.8780	85.5514	89.2525	96.8606

۸ آئی ایم ایف کی بیرونی قرضے کی شرح برائے مرتب کنندگان اور استعمال کنندگان 2003ء میں دیئے گئے رہنما خطوط کے مطابق قلیل مدتی قرض کے اصل زر کی رقم کو اصل زر کی مجموعی ادائیگیوں سے منہا کیا گیا ہے۔تاہم، ڈیٹا کے استعمال کنندگان کی معمولات کے لیے اصل زر کی قلیل مدت میں واپسی کو بطور یادداشتہ جز رپورٹ کیا گیا۔تفصیلات کے لیے دیکھئے لنک:

http://www.sbp.org.pk/departments/stats/Notice/Press%20Release-external%20debt-_Revised_.pdf

☆☆☆ بینکوں کی جانب سے قلیل مدتی قرض گیری کا خالص بہاؤ مدت کے دوران بینکوں کی قلیل مدتی قرض گیری کے اسٹاک میں خالص اضافے (+) یا کمی (-) کی عکاسی کرتا ہے۔

نظرثانی شدہ جی ڈی پی ایم پی (حالیہ قیمت) کے اعداد و شمار کو قرضے/جی ڈی پی کے تناسبات اخذ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹس:

1 اسٹیٹ بینک نے 31 مارچ 2010ء سے بیرونی قرضوں کے شماریات کی کوریج کو بہتر بنایا ہے۔نظرثانی کے لیے دیکھئے لنک: http://www.sbp.org.pk/ecodata/Revision-EDS.pdf

2 امریکی ڈالر سے پاکستان روپے میں منتقلی کے لیے ملکی شعبہ ملکی منڈیاں وزری انتظام کی جانب سے اسٹاکس کے لیے تیار کردہ آخری دن کی اوسط شرح ہائے مبادلہ کو استعمال کیا جاتا ہے اور قرضوں کی واپسی کے لیے مدت کے دوران شرح ہائے مبادلہ استعمال کیے جاتے ہیں۔

3 بیرونی قرضوں اور واجبات کے اسٹاکس اور قرضوں کی واپسی میں سال بسال نمو بالترتیب گذشتہ برس کی آخری مدت کے اسٹاکس اور مدت کے دوران واپسی پر مبنی ہے۔

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس، بینک دولت پاکستان

8.3 سرکاری شعبے کے اداروں کا واجب الادا ملکی قرضہ

(ارب روپے)

	آخر مدت کی پوزیشن				
	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء ع
پی ایس ایز قرضے اور واجبات (I+II)	**449**	**549**	**597**	**477**	**538**
سال بسال نمو (فیصد میں)	105	22	9	(20)	13
بلحاظ جی ڈی پی فیصد	3	4	3	2	2
I۔ پی ایس ایز کا قرضہ	**290**	**375**	**412**	**281**	**312**
سال بسال نمو (فیصد میں)	111	29	10	(32)	11
بلحاظ جی ڈی پی فیصد	2	3	2	1	1
واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا)	68	29	18	10	9
آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن (او جی ڈی سی ایل)	3	0	0	1	1
پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن (پی آئی اے)	35	27	29	48	61
پاکستان اسٹیل ملز کارپوریشن	4	14	21	25	36
دیگر پی ایس ایز	180	305	343	197	205
II۔ پی ایس ایز کے واجبات☆	**159**	**174**	**185**	**196**	**226**
جی ڈی پی (ایم پی)#	**13,200**	**14,867**	**18,285**	**20,091**	**22,909**

☆ یہ اجناس کی سرگرمیوں کے بینکوں کی جانب سے پی ایس ایز کی قرض گیری کی عکاسی کرتا ہے۔

ع: عبوری

نظر ثانی شدہ جی ڈی پی ایم پی (حالیہ قیمت) کے اعداد و شمار کو گردشی قرضہ /جی ڈی پی اخذ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

ماخذ: شعبہ ایس ایم ای، بینک دولت پاکستان۔

8.4 حکومت کے ملکی قرضے اور واجبات

(ارب روپے)

قرضہ آلات	آخر مدت کی پوزیشن				
	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ع
I۔ مستقل قرضہ (1+2+3)	**678**	**794**	**1,122**	**1,696**	**2,175**
1۔ بازار کے قرضے	**3**	**3**	**3**	**3**	**3**
وفاقی حکومت	**3**	**3**	**3**	**3**	**3**
3.00 فیصد 1971 (مستقل)	3	3	3	3	3
عرصیت مکمل کرنے والے قرضے لیکن نقد نہیں کرائے گئے	..	..	..	..	..
2۔ وفاقی حکومت کے بانڈز	**478**	**555**	**842**	**1,360**	**1,782**
سرکاری شعبہ	2	2	-	-	-
ای آر او 1972ء کے تحت	..	..	..	..	..
تلافی بانڈز[1]	..	..	..	..	..
شاہنواز بھٹو شوگر ملز	..	-	-	-	-
پاکستان انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ	1	1	1	1	1
پست یافت بانڈز پر جاری کردہ	5	5	-	-	-
حکومت پاکستان کے 3 سالہ اجارہ صکوک	28	42	225	384	459
5.00 فیصد انکم ٹیکس بانڈز	..	..	..	..	..
زمین کی اصلاحات 1977ء کے تحت	..	..	..	..	..
ایس ایل آئی سی (سرمائیت) کو جاری کردہ حکومتی بانڈز	1	1	1	1	1
خصوصی قومی فنڈ بانڈز	..	..	..	..	..
ریٹائرمنٹ فنڈز بانڈز[2]	..	..	..	..	..
وفاقی سرمایہ کاری بانڈز	1	..	..	..	..
پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز (پی آئی بی)	441	505	616	975	1,322
3۔ پرائز بانڈز	**197**	**236**	**277**	**333**	**390**
II۔ رواں قرضہ	**1,904**	**2,396**	**3,233**	**4,143**	**5,195**
ٹریژری بلز	..	..	..	..	..
مارکیٹ ٹریژری بلز	796	1,225	1,815	2,383	2,920
نقد کے حصول کے لیے ایم ٹی بیز	1,108	1,125	1,318	1,760	2,275
بینکوں کو ایم آر ٹی بیز کی یکمشت فروخت	-	47	100	-	-
III۔ غیر فنڈ قرضہ	**1,271**	**1,458**	**1,656**	**1,798**	**2,147**
بچت اسکیمیں (پرائز بانڈز کا خالص)	1,163	1,351	1,544	1,676	2,006
پوسٹل لائف انشورنس	67	67	67	67	67
جی پی فنڈ	40	40	44	55	73
IV۔ زرمبادلہ قرضہ جات[3]	**8**	**3**	**1**	**1**	**5**
زرمبادلہ بیئرر سرٹیفکیٹ	..	..	..	..	.
3 سالہ ایف سی بی سی	..	..	..	..	..
یو ایس ڈالر بیئرر سرٹیفکیٹس	..	..	..	..	..
ایف سی بی سی 5 برس	..	..	..	..	..
اسپیشل یو ایس ڈالر بانڈز[4]	8	3	1	1	4
ملکی قرضہ (I+II+III+IV)	**3,861**	**4,651**	**6,012**	**7,638**	**9,521**
حکومت کے ملکی واجبات[5]	**178**	**241**	**214**	**242**	**244**
حکومت کے ملکی قرضے اور واجبات	**4,038**	**4,891**	**6,226**	**7,880**	**9,765**

ع: عبوری

1 قومیائے گئے بینکوں، پیٹرولیم، جہاز رانی اور خوردنی تیل کے لیے۔

2 بشمول اجرائے ثانی (I، II اور III)

3 بشمول ایف ای بی بیز، ایف سی بی بیز، ڈی بی بیز اور اقامتہ افراد کی تحویل میں اسپیشل یو ایس ڈالر بانڈز۔ قبل ازیں یہ بیرونی واجبات کا حصہ تھے لیکن 08 جون سے یہ ملکی قرضے کا حصہ بن چکے ہیں۔

4 30 جون 2013ء کو اسپیشل یو ایس بانڈ کے واجب الادا حجم میں ڈیٹا کی موافقت کے نتیجے میں 30.738 ملین ڈالر کا اضافہ۔

5 یہ اجناس کی سرگرمیوں کے لیے صوبائی حکومتوں کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے۔

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئرہاؤس

8.5 قومی بچت اسکیمیں

(واجب الادارقم)

(آخرجون:ارب روپے)

	اسکیم	2009 - 13ء		2009ء	2010ء	2011ء	2012ء		2013ء	
		اوسط	فیصدحصہ				رقم	فیصدحصہ	رقم	فیصدحصہ
الف۔	اکاؤنٹس(i+1/ii تا5)	343.7	100.0	218.1	268.4	299.9	381.3	100.0	550.7	100.0
(i)	قومی بچت مراکز	249.2	72.5	145.6	188.0	209.6	273.2	71.8	429.6	78.0
(ii)	ڈاک خانے	94.5	27.5	72.5	80.5	90.3	108.0	28.2	121.0	22.0
1	بچت کھاتے	19.1	5.5	16.8	17.8	17.2	21.2	5.4	22.3	4.0
2	خاص امانتی کھاتے	0.3	0.1	0.3	0.3	0.3	0.3	0.1	0.3	0.1
3	ماہانہ آمدنی کھاتے	2.2	0.6	2.4	2.2	2.1	2.0	0.5	2.0	0.4
4	خصوصی بچت کھاتے	176.9	51.5	88.6	120.0	134.3	195.4	51.3	346.2	62.9
5	پنشنرز بینفٹ کھاتہ	145.2	42.3	109.9	128.0	146.0	162.3	42.7	179.9	32.7
ب۔	**سرٹیفکیٹس(i+ii+iii/6تا11)**	**1,202.3**	**100.0**	**945.2**	**1,078.4**	**1,240.8**	**1,291.5**	**100.0**	**1,455.4**	**100.0**
(i)	قومی بچت مراکز	1,076.9	89.6	825.7	960.0	1,117.6	1,167.6	90.4	1,313.7	90.3
(ii)	ڈاک خانے	31.8	2.6	36.6	34.5	32.0	28.9	2.2	27.2	1.9
(iii)	بینک	93.5	7.8	83.0	83.9	91.1	94.9	7.4	114.6	7.9
6	ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس	246.0	20.5	257.2	224.7	234.5	241.8	18.7	271.7	18.7
7	اسپیشل بچت سرٹیفکیٹس(رجسٹرڈ)	352.8	29.3	288.8	350.6	394.6	341.8	26.5	388.2	26.7
8	اسپیشل بچت سرٹیفکیٹس(بیئرر)	0.3	0.0	0.3	0.3	0.3	0.3	..	0.3	0.0
9	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	179.7	14.9	91.1	135.6	182.6	226.6	17.5	262.6	18.0
10	بہبود سیونگ سرٹیفکیٹ	422.4	35.1	307.5	366.8	428.5	480.8	37.2	528.4	36.3
11	☆دیگر	1.1	0.1	0.1	0.3	0.3	0.3	..	4.3	0.3
ج۔	**قومی بچت باٹڈز(12تا14)**	**2.8**	**100.0**		**3.6**	**3.6**	**3.6**	**100.0**	**0.2**	**100.0**
12	3سالہ	2.6	92.8		3.4	3.4	3.4	94.5	0.0	0.0
13	5سالہ	0.1	2.3		0.1	0.1	0.1	1.7	0.1	31.4
14	10سالہ	0.1	4.9		0.1	0.1	0.1	3.8	0.1	68.6
د۔	**پرائز باٹڈز(15تا23)☆☆☆**	**286.7**	**100.0**	**197.4**	**236.0**	**277.1**	**333.4**	**100.0**	**389.6**	**100.0**
15	100 روپے	4.3	1.5						4.3	1.1
16	200 روپے	17.4	6.1	14.4	16.0	17.6	18.8	5.6	20.2	5.2
17	750 روپے	39.4	13.8	29.5	33.7	39.9	44.2	13.3	49.9	12.8
18	1500 روپے	44.4	15.5	33.1	38.6	44.9	49.3	14.8	56.0	14.4
19	7500 روپے	40.8	14.2	31.9	37.7	43.4	42.8	12.8	48.1	12.4
20	15000 روپے	54.1	18.9	37.6	46.1	54.1	61.9	18.6	70.7	18.1
21	25000 روپے	34.1	11.9				27.9	8.4	40.3	10.4
22	40000 روپے	75.3	26.3	50.2	63.0	76.4	87.7	26.3	99.1	25.4
23	دیگر☆☆	0.9	0.3	0.8	0.9	0.9	0.9	0.3	0.9	0.2
	کل(الف+ب+ج+د)	**1,834.9**		**1,360.8**	**1,586.5**	**1,821.4**	**2,009.8**		**2,395.8**	

نوٹ: راؤنڈ آف کیے جانے کی وجہ سے مجموعے میں فرق ہوسکتا ہے۔

قومی بچت اسکیمیں

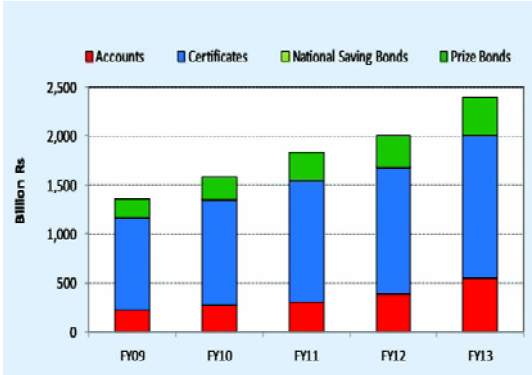

قومی بچت اسکیمیں بطور فیصد جی ڈی پی

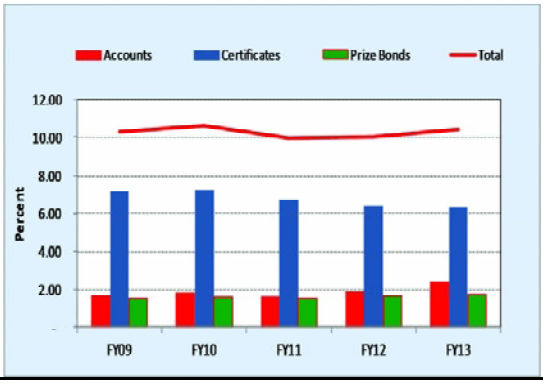

8.5 قومی بچت اسکیمیں
(واجب الادارقم)

(آخرمہینہ:ارب روپے)

اسکیم	م س13ء											
	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
الف۔کھاتے(i+ii/1تا5)	**382.3**	**417.8**	**456.8**	**468.0**	**495.7**	**506.2**	**508.5**	**512.1**	**514.0**	**515.3**	**517.9**	**549.9**
(i)قومی بچت مراکز	276.3	308.0	346.2	355.7	383.4	391.9	393.0	394.5	395.8	397.3	399.1	429.6
(ii)ڈاک خانے	105.9	109.8	110.6	112.3	112.3	114.3	115.5	117.6	118.2	118.0	118.8	120.3
1 ۔بچت کھاتے	16.8	19.5	19.1	20.3	19.4	20.0	19.9	21.0	20.5	19.6	19.9	21.5
2۔خاص امانتی کھاتے	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3
3۔ماہانہ آمدنی کھاتے	2.0	2.0	2.0	2.1	2.0	2.0	2.0	2.0	2.0	2.0	1.9	2.0
4۔خصوصی بچت کھاتے	198.9	230.3	268.4	276.5	303.3	311.7	312.2	313.3	314.8	315.7	316.9	346.2
5۔پنشنرز بینفٹ کھاتہ	164.3	165.7	167.0	168.8	170.7	172.1	174.0	175.5	176.4	177.6	178.8	179.9
ب۔سرٹیفکیٹس(i+ii+iii/6تا11)	**1,314.5**	**1,336.2**	**1,353.2**	**1,369.5**	**1,379.9**	**1,391.4**	**1,404.1**	**1,416.8**	**1,425.1**	**1,433.8**	**1,444.4**	**1,455.4**
(i)قومی بچت مراکز	1,185.8	1,204.4	1,218.9	1,233.8	1,242.4	1,253.9	1,266.6	1,275.5	1,283.6	1,292.8	1,303.2	1,313.7
(ii)ڈاک خانے	28.8	28.6	28.5	28.4	28.2	28.0	27.9	27.7	27.4	27.2	27.1	27.1
(iii)بینک	99.9	103.1	105.8	107.3	109.3	109.5	109.7	113.6	114.0	113.8	114.1	114.6
6 ۔ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	252.0	256.9	259.7	262.2	263.3	264.8	265.2	269.5	270.0	270.4	271.1	271.7
7 ۔اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس(رجسٹرڈ)	341.9	348.3	355.5	361.4	365.4	370.6	374.6	377.7	380.8	383.0	384.6	388.2
8 ۔اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس(بیئرر)	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3	0.3
9 ۔ریگولرانکم سرٹیفکیٹس	231.3	236.1	238.7	241.8	243.8	245.7	249.5	251.6	253.6	256.0	260.6	262.6
10۔بہبود سیونگ سرٹیفکیٹ	487.8	492.5	496.6	500.9	504.2	507.1	511.6	514.8	517.7	521.4	525.1	528.4
11۔دیگر☆	1.1	2.0	2.5	3.0	2.9	2.9	2.9	2.9	2.8	2.7	2.7	4.3
ج۔قومی بچت بانڈز(12تا14)	**3.6**	**3.6**	**3.6**	**3.6**	**3.6**	**3.6**	**0.2**	**0.2**	**0.2**	**0.2**	**0.2**	**0.2**
12سے3سال	3.4	3.4	3.4	3.4	3.4	3.4	-	-	-	-	-	-
13سے5سال	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1
14سے 10سال	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1	0.1
د۔پرائز بانڈز(15سے23)☆☆☆	**336.7**	**343.8**	**350.5**	**353.0**	**360.1**	**363.2**	**365.0**	**369.7**	**374.6**	**376.4**	**382.3**	**389.6**
15۔100روپے					1.1	2.2	2.2	2.7	3.8	3.9	4.0	4.3
16۔200روپے	20.1	20.1	19.3	20.4	20.4	19.7	20.6	20.6	20.0	21.0	21.0	20.2
17۔250روپے	42.9	45.3	45.3	44.2	47.0	47.0	45.7	48.5	48.5	47.4	49.9	49.9
18۔1500روپے	49.4	48.2	51.6	51.7	50.4	53.0	53.1	52.0	54.3	54.4	53.1	56.0
19 ۔7500روپے	42.8	44.8	44.8	44.9	45.7	45.7	45.8	46.8	46.8	46.8	48.2	48.1
20۔15,000روپے	64.8	64.8	64.8	67.0	66.9	67.0	69.0	68.9	68.9	70.7	70.6	70.7
21۔25,000روپے	28.0	31.8	31.8	32.0	35.6	35.6	35.7	37.1	37.0	37.1	40.3	40.3
22۔40,000روپے	87.8	88.1	91.9	92.0	92.1	92.2	92.2	92.3	94.3	94.3	94.4	99.1
23۔دیگر☆☆	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9	0.9
کل(الف+ب+ج+د)	**2,037.0**	**2,101.4**	**2,164.2**	**2,194.1**	**2,239.3**	**2,264.4**	**2,277.8**	**2,298.7**	**2,313.8**	**2,325.6**	**2,344.8**	**2,395.1**

ماخذ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز

1 قومی بچت مراکز نے 72-1971ء میں بچت سرٹیفکیٹس کی فروخت شروع کی۔
2 خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹس اور نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹس 73-1972ء میں متعارف کرائے گئے اور پھر ختم کر دیے گئے۔
3 خاص ڈپازٹ اکاؤنٹس 75-1974ء میں متعارف کرائے گئے اور 4 فروری 1990ء کو ختم کر دیے گئے۔
4 قومی بچت مراکز نے 75-1974ء میں سیونگ ڈپازٹ اکاؤنٹس وصول کرنا شروع کیے۔
5 پریمیم سیونگ سرٹیفکیٹس 80-1979ء میں متعارف کرائے گئے اور یکم جولائی 1983ء کو ختم کر دیے گئے۔
6 ماہانہ سیونگ اکاؤنٹس اور اسپیشل سیونگ اکاؤنٹس مارچ 1983ء میں متعارف کرائے گئے۔
7 اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ اور بیئرر) اور اسپیشل سیونگ اکاؤنٹس 4 فروری 1990ء کو متعارف کرائے گئے اور 1997-02-20ء سے ختم کر دیئے گئے۔
8 ریگولر انکم سرٹیفکیٹس 2 فروری 1983ء کو متعارف کرائے گئے۔
9 نیشنل سیونگز بانڈز 2010-01-11ء کو متعارف کرائے گئے تھے۔
10 نئی مالیت کے متعارف کیے جانے کی تعریف: 15000 روپے (یکم اکتوبر 99ء)، 750 روپے (15 اکتوبر 99ء)، 7500 روپے (یکم نومبر 99ء)، 1,500 روپے (15 نومبر 99ء)، 40000 روپے (یکم دسمبر 99ء)، 200 روپے (15 دسمبر 99ء)
11 پنشنرز بینی فٹ اکاؤنٹس جنوری 2003ء میں متعارف کرائے گئے۔
12 25,000 روپے کے نئے بانڈز فروری 2012ء میں متعارف کرائے گئے۔
13 100 روپے کے بانڈز نومبر 2012ء میں متعارف کرائے گئے تھے۔
14 اعشاریہ ختم کیے جانے کی وجہ سے میزان میں فرق ہو سکتا ہے۔
☆ اس میں نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹس، خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹس، پریمیم ڈپازٹ سرٹیفکیٹس شامل ہیں۔
☆☆ اس میں 5 روپے، 10 روپے، 50 روپے، 100 روپے، 500 روپے، 1000 روپے، 5000 روپے، 10000 روپے اور 25000 روپے (پرانے) کے پرائز بانڈ شامل ہیں۔
☆☆☆ بینک دولت پاکستان

8.6 قومی بچت اسکیموں پر منافع کی شرح

(فیصد سالانہ)

اسکیم	2010ء	2011ء		2012ء					2013ء
	یکم اکتوبر	یکم جنوری	یکم اکتوبر	یکم جنوری	یکم اپریل	یکم جولائی	27 اگست	12 اکتوبر	یکم جنوری
1۔ بچت کھاتے									
(i) چیک کے ساتھ سہولتیں	8.00	8.00	8.00	8.00	8.40	8.65	7.40	6.85	6.65
(ii) چیک کے بغیر سہولتیں	8.50	9.00	8.50	8.25	8.40	8.65	7.40	6.85	6.65
خاص امانتی کھاتے یا سرٹیفکیٹس[1]									
3 سالہ (اجرائے ثانی)									
(i) مکمل 6 مہینوں کی ابتدائی 5 مدتیں	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00
(ii) مکمل 6 مہینوں کی آخری مدت	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00
(iii) تین سالہ (مرکب شرح)	13.42	13.42	13.42	13.42	13.42	13.42	13.42	13.42	13.42
3۔ ماہانہ آمدنی کھاتے[2]									
(i) پہلا سال	7.00	7.00	7.00	7.00	7.00	7.00	7.00	7.00	7.00
(ii) دوسرا سال	7.24	7.24	7.24	7.24	7.24	7.24	7.24	7.24	7.24
(iii) تیسرا سال	7.43	7.43	7.43	7.43	7.43	7.43	7.43	7.43	7.43
(iv) چوتھا سال	7.79	7.79	7.79	7.79	7.79	7.79	7.79	7.79	7.79
(v) پانچواں سال	8.45	8.45	8.45	8.45	8.45	8.45	8.45	8.45	8.45
(vi) چھٹا سال	9.25	9.25	9.25	9.25	9.25	9.25	9.25	9.25	9.25
(vii) ساتواں سال	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41
(viii) عرصیت پر مرکب شرح	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41	10.41
4۔ ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس[3]									
(i) پہلا سال	8.00	8.00	7.00	5.50	7.00	7.00	7.00	6.00	6.00
(ii) 10 سالہ (مرکب شرح)	12.60	13.55	12.68	11.90	12.33	12.68	11.50	11.04	10.84
5۔ نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹس/ کھاتے[4]									
(i) 1 سال (اجرائے ثانی)	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00	13.00
6۔ (الف) اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس[5] **یا اسپیشل سیونگ اکاؤنٹس**									
(i) مکمل 6 مہینوں کی ابتدائی 5 مدتیں	12.00	13.20	12.40	11.60	11.80	11.90	10.70	9.90	9.70
(ii) مکمل 6 مہینوں کی آخری مدت	12.80	14.00	13.00	12.00	12.20	12.60	11.30	10.50	10.30
(ب) اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (بیئرر)[5]									
(i) مکمل 6 مہینوں کی ابتدائی 4 مدتیں	12.00	12.00	12.00	12.00	12.00	12.00	12.00	12.00	12.00
(ii) مکمل 6 مہینوں کی آخری 2 مدتیں	14.00	14.00	14.00	14.00	14.00	14.00	14.00	14.00	14.00
7۔ ریگولر انکم سرٹیفکیٹس[6]	12.36	13.44	12.60	11.76	12.12	12.36	11.04	10.56	10.36
8۔ پنشنرز بینفٹ اکاؤنٹس[7]	14.64	15.36	14.40	13.86	14.28	14.64	13.50	12.96	12.72
9۔ بہبود سیونگ سرٹیفکیٹ[8]	14.64	15.36	14.40	13.86	14.28	14.64	13.50	12.96	12.72
10۔ قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹ[9]									
(i) 3 مہینے						11.28	9.90	9.20	8.85
(ii) 6 مہینے						11.34	10.00	9.25	8.90
(iii) 1 سال						11.40	10.10	9.30	8.95

1 خاص ڈپازٹ اکاؤنٹس یا سرٹیفکیٹس 15 مئی 1973ء کو متعارف کرائے گئے اور 4 فروری 1990ء کو ختم کر دیے گئے۔ تاہم 5 فروری 1990ء کو یا اس کے بعد میعاد پوری کرنے والی موجودہ امانتوں کو ماخذ پر 10 فیصد ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کے ساتھ 24-05-2000ء تک ماخذ سے اجرائے ثانی کی اجازت دی گئی، فنانس ڈویژن یو او ایف 7(1) اے ایف اے (ڈی ایم) 96-726-727 کے تحت۔

2 ماہانہ آمدنی اکاؤنٹس 2 مارچ 1983ء کو متعارف کرائے گئے اور 17 مارچ 2003ء کو ختم کر دیے گئے۔

3 ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس 8 نومبر 1966ء کو متعارف کرائے گئے۔

4 نیشنل ڈپازٹ اکاؤنٹس/سرٹیفکیٹس یکم مارچ 1984ء اور 4 فروری 1990ء کو ختم کر دیے گئے۔ 5 فروری 1990ء کو میعاد پوری کرنے والی امانتوں پر اجرائے ثانی کی سہولت دی گئی اور 10 فیصد ودہولڈنگ ٹیکس لگایا گیا، مذکورہ بالا فنانس ڈویژن یو او نمبر کے تحت۔

5 اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس/اکاؤنٹس (رجسٹرڈ/بیئرر) 4 فروری 1990ء سے متعارف کرائے گئے ہیں۔ 15 جون 1995ء کو یا اس کے بعد خریدے گئے سرٹیفکیٹس پر 2 فیصد ودہولڈنگ ٹیکس لگایا گیا۔ 20 فروری 1997ء سے یہ ختم کر دیے گئے۔ دی گئی شرحیں آج واجب الادا رقوم کے حساب سے ہیں۔

6 ریگولر انکم سرٹیفکیٹس 2 فروری 1993ء کو متعارف کرائے گئے۔

7 پنشنرز بینی فٹ اکاؤنٹس 20 جنوری 2003ء کو متعارف کرائے گئے۔

8 بہبود سیونگ سرٹیفکیٹ اسکیم 30 جولائی 2003ء سے خاص طور پر بیواؤں اور 60 سال اور زائد عمر کے افراد کے لیے متعارف کرائی گئی۔ پنشنرز بینی فٹ اکاؤنٹس اور بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس کے سوا قومی بچت اسکیموں کی امانتوں کے منافع پر قواعد کے مطابق ودہولڈنگ ٹیکس عائد ہوتا ہے۔

9 شارٹ ٹرم سرٹیفکیٹس (ایس ٹی ایس سی) یکم جولائی 2012ء کو متعارف کرائے گئے تھے۔

ماخذ: سینٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز

8.7 امداد کے دستخط شدہ سمجھوتے

(بلین امریکی ڈالر)

اجزا	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء
1 کنسورشیم بشمول بیرونی					
I۔کنسورشیم سمجھوتے	**592.2**	**1,602.2**	**1,580.6**	**575.0**	**1,366.6**
1۔ایشیائی ترقیاتی بینک	-	-	3.0	3.0	-
2۔کینیڈا	5.5	-	-	-	-
3۔ڈنمارک	-	-	24.8	-	-
4۔جرمنی	-	68.4	11.3	28.9	13.1
5۔جاپان	41.6	39.8	67.8	13.6	28.4
6۔ہالینڈ	-	-	-	-	-
7۔نیوزی لینڈ	-	-	-	-	-
8۔ناروے	-	4.4	5.0	-	12.4
9۔سویڈن	-	-	-	-	-
10۔آسٹریلیا	-	-	-	-	-
11۔سوئٹزرلینڈ	-	-	1.3	-	-
12۔برطانیہ	142.5	363.4	89.0	422.8	1,173.3
13۔امریکہ(بیرونی پیکیج)	377.4	1,046.1	1,215.3	-	70.0
14۔اقوام متحدہ اور تخصیصی ایجنسیاں	-	-	-	-	-
15۔یو این ڈی پی اسپیشل گرانٹ	-	-	-	-	-
16۔ای ای سی	25.2	80.1	144.6	37.7	19.6
17۔ورلڈ فوڈ پروگرام	-	-	-	-	-
18۔اٹلی	-	-	-	-	-
19۔فرانس	-	-	-	-	0.5
20۔آئی ڈی اے	-	-	18.5	8.0	10.0
21۔آئی بی آر ڈی	-	-	-	61.0	39.5
II۔غیر کنسورشیم	-	1.5	254.5	20.7	11.4
1۔آسٹریا	-	-	-	-	-
2۔چین	-	-	249.5	20.7	11.4
3۔کوریا	-	1.5	5.0	-	-
4۔اسپین	-	-	-	-	-
5۔سوئٹزرلینڈ	-	-	-	-	-
6۔دیگر	-	-	-	-	-
III۔اسلامی ممالک	**1.0**	-	**0.3**	-	-
1۔اسلامی ترقیاتی بینک	-	-	0.3	-	-
2۔ایران	-	-	-	-	-
3۔متحدہ عرب امارات	-	-	-	-	-
4۔عمان	-	-	-	-	-
5۔سعودی عرب	-	-	-	-	-
6۔ترکی	-	-	-	-	-
7۔دیگر	1.0	-	-	-	-
کل(I+II+III)	**593.2**	**1,603.7**	**1,835.4**	**595.8**	**1,378.1**
افغان مہاجرین کے لیے ریلیف امداد	**2.2**	**2.7**	**6.1**	**6.4**	**4.2**
کل	**595.4**	**1,606.4**	**1,841.5**	**602.2**	**1,382.3**

--

ای ای سی: یورپین اکنامک کمیونٹی

ماخذ: اقتصادی امور ڈویژن

8.8 قرضوں اور امداد کے وعدے اور تقسیم بلحاظ نوعیت

(ملین امریکی ڈالر)

منصوبہ/سال	منصوبہ جاتی امداد		غیر منصوبہ جاتی امداد										کل	
			غیر غذائی		غذا		ادائیگیوں کا توازن		ریلیف		زلزلہ نوآبادکاری امداد			
	وعدے	تقسیم	وعدے	تقسیم	وعدے	تقسیم	وعدے	تقسیم	وعدے	تقسیم	وعدے	تقسیم	وعدے	تقسیم
پانچواں منصوبہ	**4,659**	**3,363**	**987**	**950**	**413**	**306**	**531**	**531**	**643**	**643**	**-**	**-**	**7,233**	**5,793**
م س79ء	1,064	599	190	213	55	50	86	86	-	-	-	-	1,395	948
م س80ء	1,002	808	121	161	55	21	419	419	61	61	-	-	1,658	1,470
م س81ء	591	676	182	103	73	66	16	16	111	111	-	-	973	972
م س82ء	887	536	320	174	110	89	10	10	293	293	-	-	1,620	1,102
م س83ء	1,115	744	174	299	120	80	-	-	178	178	-	-	1,587	1,301
چھٹا منصوبہ	**9,132**	**4,882**	**1,234**	**791**	**807**	**776**	**-**	**-**	**734**	**734**	**-**	**-**	**11,907**	**7,183**
م س84ء	1,580	695	166	149	88	177	-	-	155	155	-	-	1,989	1,176
م س85ء	1,804	903	161	125	196	79	-	-	150	150	-	-	2,311	1,257
م س86ء	1,810	1,055	186	93	163	245	-	-	135	135	-	-	2,294	1,528
م س87ء	2,035	1,006	331	205	130	57	-	-	130	130	-	-	2,626	1,398
م س88ء	1,903	1,223	390	219	230	218	-	-	164	164	-	-	2,687	1,824
ساتواں منصوبہ	**9,960**	**7,643**	**1,435**	**1,922**	**1,560**	**1,558**	**413**	**413**	**545**	**545**	**-**	**-**	**13,913**	**12,081**
م س89ء	1,979	1,262	663	537	392	542	☆ 146	☆ 146	132	132	-	-	3,312	2,619
م س90ء	2,623	1,312	201	386	258	287	☆ 217	☆ 217	140	140	-	-	3,439	2,342
م س91ء	1,935	1,408	346	451	134	136	50	50	111	111	-	-	2,576	2,156
م س92ء	2,219	1,766	43	316	322	284	-	-	105	105	-	-	2,689	2,471
م س93ء	1,204	1,895	182	232	454	309	-	-	57	57	-	-	1,897	2,493
آٹھواں منصوبہ	**8,882**	**9,564**	**62**	**61**	**1,986**	**1,923**	**1,161**	**1,139**	**61**	**61**	**-**	**-**	**12,152**	**12,748**
م س94ء	1,822	1,961	-	15	329	251	411	303	19	19	-	-	2,581	2,549
م س95ء	2,714	2,079	3	23	279	258	-	211	29	29	-	-	3,025	2,600
م س96ء	2,219	2,151	57	21	395	383	-	-	10	10	-	-	2,681	2,565
م س97ء	1,351	1,821	1	1	405	409	-	-	2	2	-	-	1,759	2,233
م س98ء	776	1,552	1	1	578	622	750	625	1	1	-	-	2,106	2,801
م س99ء	1,382	1,620	-	-	185	270	650	550	2	2	-	-	2,219	2,442
م س00ء	260	1,110	-	-	403	191	-	125	2	2	-	-	665	1,428
م س01ء	193	919	-	-	-	-	914	678	2	2	-	-	1,109	1,599
م س02ء	1,138	640	-	-	41	31	2,288	1,624	21	21	-	-	3,488	2,316
م س03ء	803	702	-	-	22	10	1,160	830	8	8	-	-	1,993	1,550
م س04ء	1,057	497	-	-	12	-	943	741	5	4	-	-	2,017	1,242
م س05ء	1,965	706	-	-	-	-	1,115	1,535	-	-	-	-	3,080	2,241

8.8 قرضوں اور امداد کے وعدے اور تقسیم بلحاظ نوعیت

(ملین امریکی ڈالر)

منصوبہ سال	منصوبہ جاتی امداد	غیر منصوبہ جاتی امداد							
		غیر غذائی		غذا	ادائیگیوں کا توازن	ریلیف	زلزلہ نو آبادکاری امداد		کل
م س06ء	1,021	878	-	-	1,330	1,070	-	-	4,281	2,863
م س07ء	963	865	-	-	2,285	2,007	-	-	3,641	3,269
م س08ء	1,607	697	-		957	1,513			3,112	3,079
م س09ء	2,157	1,057	-	143	3,094	2,583	-	-	5,400	4,006
			-							
م س10ء	3,651	995	-	100	1,067	1,170	1,274	621	6,171	3,093
م س11ء	2,384	932	-	-	125	565	2,071	928	4,580	2,548
م س12ء ☆☆	3,282	1,665	-	100	1,135	697	103	510	4,620	3,042
م س13ء ☆☆	1,848	2,140	-	100	708	414	4	225	2,660	2,869

☆ آئی ایم ایف ایس اے ایف قرضہ

ماخذ: اقتصادی امور ڈویژن

☆☆ کیری لوگر بل کے تحت موصول ہونے والی رقوم کو منصوبہ جاتی و غیر منصوبہ جاتی امداد کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے جو کہ ای اے ڈی کی وعدوں اور ادائیگیوں کے متعلق اسٹیٹس کی سالانہ رپورٹ میں دستیاب معلومات کی بنیاد پر ہے۔

8.9 مجموعی قرضے اور قرضوں کے سمجھوتے

(ملین امریکی ڈالر)

قرض دینے والا ملک/ایجنسی	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء
الف۔کنسورشیم بشمول بیرونی					
کنسورشیم انتظامات	**3,344.1**	**1,761.8**	**2,161.8**	**2,811.0**	**502.6**
(الف)دوطرفہ	**138.3**	**373.2**	**394.8**	**62.8**	**88.9**
1۔بیلجیم	-	-	-	-	-
2۔کینیڈا	-	-	-	-	-
3۔فرانس	-	103.6	103.9	-	88.9
4۔جرمنی	138.3	20.2	-	-	-
5۔اٹلی	-	-	53.4	-	-
6۔جاپان	-	249.4	237.5	62.8	-
7۔ہالینڈ	-	-	-	-	-
8۔ناروے	-	-	-	-	-
9۔سویڈن	-	-	-	-	-
10۔نارڈک انوسٹمنٹ بینک	-	-	-	-	-
11۔برطانیہ	-	-	-	-	-
12۔ریاست ہائے متحدہ امریکہ	-	-	-	-	-
(ب)کثیر فریقی	**3,205.8**	**1,388.6**	**1,767.0**	**2,748.2**	**413.7**
1۔آئی بی آر ڈی	173.6	-	261.4	500.0	-
2۔آئی ڈی اے	1,272.3	508.4	603.0	1,703.3	242.9
3۔اے ڈی بی	1,759.9	711.9	892.6	504.9	170.8
4۔آئی ایف اے ڈی	-	18.8	-	40.0	-
5۔ای آئی بی[1]	-	149.5	-	-	-
6۔ای سی اوٹی ڈی بی[2]	-	-	10.0	-	-
ب۔غیر کنسورشیم	**1,005.0**	**1,979.8**	**213.7**	**851.1**	**448.0**
1۔آسٹریا	-	-	-	-	-
2۔آسٹریلیا	-	-	-	-	-
3۔چین	800.0	1,979.8	213.7	851.1	448.0
4۔سوئٹزرلینڈ	-	-	-	-	-
5۔اسپین	-	-	-	-	-
6۔کوریا	205.0	-	-	-	-
ج۔اسلامی ممالک	**448.8**	**823.1**	**362.6**	**356.0**	**327.0**
1۔ملائشیا	-	-	-	-	-
2۔کویت	-	49.8	42.6	-	-
3۔سعودی عرب	125.0	380.0	100.0	100.0	100.0
4۔او پیک فنڈ	36.0	31.1	-	-	-
5۔اسلامی ترقیاتی بینک	287.8	362.2	220.0	256.0	227.0
6۔ابوظہبی فنڈ	-	-	-	-	-
کل	**4,797.9**	**4,564.7**	**2,738.1**	**4,018.1**	**1,277.6**

ماخذ: اقتصادی امور ڈویژن

1 یورپین انوسٹمنٹ بینک

2 اقتصادی تعاون تنظیم تجارت وترقی بینک

8.10 پاکستان کے بیرونی قرضےاورواجبات

(ملین امریکی ڈالر)

ز	30جون11ء	30جون12ء	30جون13ء
الف۔سرکاری قرضہ(1+2+3)	**57,897**	**55,862**	**50,176**
1۔حکومتی قرضہ	**46,374**	**46,123**	**43,496**
i)طویل مدتی قرضہ(ایک سال سے زائد)	**45,734**	**45,742**	**43,488**
پیرس کلب	15,462	15,014	13,548
کثیر فریقی	25,837	25,406	24,198
دیگر دوطرفہ	1,925	2,469	2,939
یورو/صکوک عالمی بانڈز	1,550	1,550	1,550
فوجی قرضہ	135	103	71
کمرشل قرضہ جات	-	-	-
مقامی کرنسی سیکورٹیز(پی آئی بیز)	25	-	2
سعودی فنڈ برائے ترقی(ایس ایف ڈی)	200	200	180
ایس اے ایف ای چین کی امانتیں	500	1,000	1,000
نیشنل بینک/بینک آف چائنا کی امانتیں	100	-	-
ii)قلیل مدتی(ایک سال سے کم)	640	381	8
آئی ڈی بی☆	608	377	-
مقامی کرنسی کی سیکورٹیز(ٹی بلز)	32	4	8
2۔آئی ایم ایف سے	**8,940**	**7,337**	**4,387**
i)وفاقی حکومت	1,997	1,894	1,698
ii)مرکزی بینک	6,943	5,443	2,689
3۔زرمبادلہ واجبات	**2,583**	**2,402**	**2,292**
i)مرکزی بینک کی امانتیں	1,000	900	800
ii)زرمبادلہ بانڈز(این ایچ اے/این سی)	-	-	-
iii)دیگر واجبات(تبدل)	-	-	-
iv)ایس ڈی آر مختص کرنا[1]	1,582	1,500	1,487
v)مرکزی بینک میں غیر اقامتی ملکی کرنسی امانتیں	1	2	6
ب۔پبلک سیکٹر انٹرپرائزز(پی ایس ایز)	**1,356**	**1,524**	**2,104**
الف۔ضمانتی قرضہ	84	226	854
پیرس کلب	-	-	-
کثیر فریقی	44	35	286
دیگر دوطرفہ	40	191	568
کمرشل قرضہ جات	-	-	-
سیندک دھاتی بانڈز	-	-	-
ب۔غیر ضمانتی قرضہ	**1,272**	**1,298**	**1,250**
i)طویل مدتی (ایک سال سے زائد)	914	843	638
ii۔قلیل مدتی (ایک سال سے کم)	358	455	612
ج۔بینک	**1,099**	**1,844**	**1,554**
قرض گیری	**383**	**860**	**710**
i)طویل مدتی (ایک سال سے زائد)	101	92	76
i)سرکاری شعبہ	-	-	-
ii)نجی شعبہ	101	92	76

8.10 پاکستان کے بیرونی قرضےاورواجبات

(ملین امریکی ڈالر)

ز	30جون11ء	30جون12ء	30جون13ء
ii)قلیل مدتی (ایک سال سے کم) [2]	282	768	634
i)سرکاری شعبہ	128	653	223
ii)نجی شعبہ	154	115	411
ب۔غیر اقامتی امانتیں (ملکی کرنسی اور غیر ملکی کرنسی)	**716**	**983**	**843**
i)سرکاری شعبہ	44	52	53
ii)نجی شعبہ	672	932	790
د۔نجی شعبہ	**4,372**	**3,576**	**3,117**
الف۔ضمانت شدہ قرضہ	-	-	-
ب۔غیر ضمانتی قرضہ	**4,372**	**3,576**	**3,117**
i)قرضہ جات	2,379	2,447	1,990
i)طویل مدتی (ایک سال سے زائد)	2,379	2,437	1,972
ii)قلیل مدتی (ایک سال سے کم)	-	9	18
ii)غیر ضمانتی بانڈز	124	124	124
iii)تجارتی قرضے	1,551	675	675
iv)دیگر قرضہ جاتی واجبات[3]	318	331	329
ہ۔براہ راست سرمایہ کاروں کو قرضہ واجبات۔بین کمپنی قرضہ	**1,642**	**2,672**	**2,829**
مجموعی بیرونی قرضہ اور واجبات (الف+ب+ج+د+ہ)	**66,366**	**65,478**	**59,779**
سرکاری قرضہ بشمول پی ایس ایز (الف+ب+ج۔الف۔i۔i۔+ج۔الف۔ii۔i+ج۔ب۔i)	**59,425**	**58,091**	**52,556**
سرکاری سیال ذخائر[4]	**15,662**	**10,856**	**6,047**

* آئی ڈی بی کے قلیل مدتی قرضے کو دسمبر 2011ء میں رول اوور کیا گیا تھا، ایک سال کی زائد مدت کے لیے اور اس کی از سرنو درجہ بندی کثیر فریقی امدادی اداروں سے ملنے والے طویل مدتی حکومتی قرضوں میں کی گئی ہے۔

1 مارچ 2010ء کے بعد سے بی پی ایم 6 کے مطابق ایس ڈی آر کے اختصاص کو بیرونی واجبات کے طور پر شامل کیا جارہا ہے۔

2 30 جون 2011ء اور اس کے بعد بینکوں کی جانب سے قلیل مدتی سرمایہ کاری کا حجم لین دین کی ہر کرنسی کے لیے بینکوں سے لیا گیا ہے اور اسے امریکی ڈالر کے مساوی رقم میں تبدیل کیا گیا ہے۔اس سے قبل بینک یہ ڈیٹا پاکستانی روپے کے مساوی رپورٹ کرتے تھے۔

3 آئی آئی پی کے تصفیے میں دیگر شعبوں کے قرضہ واجبات۔

4 بشمول ڈوبی ہوئی رقوم اور نقد بیرونی کرنسی۔مطلوبہ نقد محفوظ اور آر بی آئی پر غیر تصفیہ شدہ دعووں کو منہا کرتے ہوئے۔

نوٹس:

1 اسٹیٹ بینک نے 31 مارچ 2010ء سے بیرونی قرضوں کے اعداد وشمار کی کوریج اور معیار میں اضافہ کیا ہے۔بیرونی قرضوں کے اعداد وشمار پر نظر ثانی کے لیے یہ لنک ملاحظہ فرمائیں۔

http://www.sbp.org.pk/ecodata/Revision-EDS.pdf

2 ٹی بیز، ٹریژری بلز۔پی آئی بیز، پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز۔ایس اے ایف ای، ساورن اتھارٹی آف فارن ایکس چینج۔این ایچ اے: نیشنل ہائی وے اتھارٹی، این سی نیشنل کنسٹرکشن۔ آر بی آئی۔ریزرو بینک آف انڈیا

ماخذ: الف کے لیے۔1 علاوہ مقامی کرنسی تمسکات (پی آئی بیز وٹی بلز) اور ب۔الف۔اقتصادی امور ڈویژن، باقی کے لیے بینک دولت پاکستان۔

8.11 واجب الادا بیرونی قرضے بلحاظ ملک

(آخر جون،بلین امریکی ڈالر)

ملک/ادارہ	2009ء	2010ء	2011ء	2012ء	2013ء
پیرس کلب	**13,998**	**13,958**	**15,463**	**15,014**	**13,548**
آسٹریا	72	60	68	55	54
بیلجیم	36	31	36	30	30
کینیڈا	479	516	550	522	509
فن لینڈ	6	6	6	5	5
فرانس	2,275	2,011	2,324	2,033	2,028
جرمنی	1,905	1,660	1,945	1,683	1,746
اٹلی	108	98	109	99	140
جاپان	6,496	7,011	7,833	8,066	6,537
کوریا	480	471	475	467	476
ہالینڈ	123	106	125	108	112
ناروے	22	19	18	17	17
روس	122	120	117	114	110
اسپین	80	79	79	78	77
سویڈن	154	151	148	143	139
سوئٹزرلینڈ	105	103	131	112	110
برطانیہ	11	9	9	9	8
امریکہ	1,524	1,507	1,490	1,472	1,451
دیگر دوطرفہ	**1,998**	**2,510**	**2,666**	**3,860**	**4,687**
چین	1,491	1,762	2,020	3,224	4,063
کویت	112	104	113	118	139
لیبیا	5	4	5	5	5
سعودی عرب	269	519	407	437	411
متحدہ عرب امارات	121	121	121	76	69
کثیر فریقی	**23,102**	**23,750**	**25,881**	**25,441**	**24,228**
ایشیائی ترقیاتی بینک	10,940	11,586	12,324	11,868	10,584
آئی بی آر ڈی	1,879	1,722	1,647	1,578	1,426
آئی ڈی اے	9,775	9,777	11,149	10,967	11,119
ای آئی بی	67	59	54	44	37
آئی ڈی بی (طویل مدتی)	222	377	444	721	796
آئی ایف اے ڈی	170	186	211	207	207
اوپیک	25	22	21	30	35
دیگر	24	21	31	26	24
کمرشل قرضے	**166**	**275**	**100**	**-**	**-**

8.11 واجب الادا بیرونی قرضے بلحاظ ملک

(آخر جون، بلین امریکی ڈالر)

ملک/ادارہ	2009ء	2010ء	2011ء	2012ء	2013ء
طویل مدتی	39,264	40,493	44,110	44,315	42,464
قلیل مدتی آئی ڈی بی	652	793	608	377	256
کل	**39,916**	**41,286**	**44,718**	**44,692**	**42,720**

ماخذ: اقتصادی امور ڈویژن

نوٹ:

(1) آئی ڈی بی کے قلیل مدتی قرضے کو دسمبر 2011ء میں رول اوور کیا گیا تھا، ایک سال کی زائد مدت کے لیے اور اس کی از سر نو درجہ بندی 2012ء اور 2013ء میں آئی ڈی بی سے ملنے والے طویل مدتی حکومتی قرضوں میں کی گئی ہے۔

(2) ایس اے ایف ای چائنا کی 500 ملین ڈالر کی امانتوں اور سعودی فنڈ برائے ترقی کو مالی سال 10ء، 11ء اور 12ء میں دیگر دوطرفہ میں دینے کے بجائے جدول 8.10 میں الگ سے دیا گیا ہے۔

(3) مالی سال 10ء اور 11ء کے کمرشل قرضوں میں نیشنل بینک/بی او سی کی 200 ملین ڈالر اور 100 ملین ڈالر کی امانتوں کو بالترتیب شامل کیا گیا ہے۔

(4) مجموعی طویل مدتی میں یورو/صکوک بانڈز، مقامی کرنسی بانڈز اور آئی ایم ایف کے میزانیہ قرضوں کو شامل کیا گیا ہے۔

8.12 بیرونی قرضوں کی تقسیم بلحاظ ملک

(ملین امریکی ڈالر)

ملک/ادارہ	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء
پیرس کلب	**87.9**	**51.7**	**176.8**	**214.5**	**215.2**
آسٹریلیا	-	-	-	-	-
آسٹریا	-	-	-	-	-
بیلجیم	-	-	-	-	-
فرانس	0.9	-	11.9	2.6	24.8
جرمنی	37.3	13.7	1	3.8	4.5
اٹلی	-	-	-	-	39.3
جاپان	49.7	37.7	150.2	202.5	128.4
ہالینڈ	-	-	-	-	-
ناروے	-	-	-	-	-
اسپین	-	-	-	-	-
سویڈن	-	-	-	-	-
برطانیہ	-	-	-	-	-
امریکہ	-	-	-	-	-
کوریا	-	0.3	13.7	5.6	18.2
دیگر دوطرفہ	**762.9**	**516.8**	**370.4**	**1,186.4**	**935.6**
بحرین	-	-	-	-	-
چین	550.1	212.3	293.5	1,042.2	843.5
چیکوسلواکیہ	-	-	-	-	-
کویت	37.6	4.5	9	15.4	30.9
لیبیا	-	-	-	-	-
سعودی عرب	175.2	300	67.9	128.8	61.2
سنگاپور	-	-	-	-	-
ترکی	-	-	-	-	-
متحدہ عرب امارات	-	-	-	-	-
کثیر طرفہ	**2,586.7**	**1,877.1**	**1,374.9**	**1,231.9**	**1,093.1**
ایشیائی ترقیاتی بینک	1,556.0	921.7	478.9	402.6	424.8
آئی بی آر ڈی	91.3	86.1	34.5	92.2	85.0
آئی ڈی اے	847.9	700.5	775.4	567.5	473.0
آئی ایف اے ڈی	8.3	31.0	18.8	10.8	5.4
آئی ڈی بی (طویل مدتی)	73.7	137.0	55.0	149.6	96.6
اوپیک	9.5	0.8	2.4	9.1	8.3
نارڈک ڈویلپمنٹ فنڈ	-	-	-	-	-
نارڈک انویسٹمنٹ بینک	-	-	-	-	-
ای آئی بی	-	-	-	-	-
ای سی او ٹی بی	-	-	9.9	-	-
کل	**3,437.5**	**2,445.6**	**1,922.1**	**2,632.8**	**2,244.0**

ماخذ: اقتصادی امور ڈویژن

نوٹ: جدول صرف طویل مدتی قرضوں کی تقسیم کے متعلق ہے۔

8.13 بیرونی اقتصادی امداد کی تقسیم بلحاظ نوعیت

(مرکزی حکومت وضمانت شدہ قرضے اور مرکزی حکومت کی گرانٹس)

(ملین امریکی ڈالرز)

جز	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء
1۔طویل مدتی امداد	**3,817**	**2,887**	**2,425**	**2,945**	**2,574**
قرضے	3,327	2,275	1,819	2,557	2,207
گرانٹس	490	612	606	388	367
i) پروجیکٹ	**1,058**	**995**	**931**	**1,665**	**2,352**
قرضہ جات	711	877	847	1,530	2,109
گرانٹس☆	347	118	84	135	242
ii) غیر منصوبہ جاتی	**2,759**	**1,892**	**1,494**	**1,280**	**222**
قرضے	2,616	1,398	972	1,027	97
گرانٹس☆	143	494	522	253	125
الف) غذا	175	100	-	73	51
قرضے	175	100	-	73	51
گرانٹس	-	-	-	-	-
ب) غیر غذائی	-	54	672	504	9
قرضے	-	-	451	304	2
گرانٹس	-	54	221	200	7
ج) ادائیگیوں کا توازن/نقد	2,584	1,738	822	704	162
قرضے	2,441	1,298	521	650	45
گرانٹس	141	437	295	47	113
افغان مہاجرین	2	3	6	6	4
د) دیگر	-	-	-	-	-
قرضے	-	-	-	-	-
گرانٹس	-	-	-	-	-
2۔زلزلہ نوآبادکاری امداد	**190**	**207**	**123**	**98**	**39**
قرضے	110	171	103	76	37
گرانٹس	80	36	20	22	2
3۔قلیل مدتی امداد	**656**	**570**	**-**	**-**	**256**
آئی ڈی بی	656	570	-	-	256
کمرشل قرضے	-	-	-	-	-
مجموعی امداد(1+2+3)	**4,663**	**3,664**	**2,548**	**3,043**	**2,869**
قرضے	**4,093**	**3,016**	**1,922**	**2,633**	**2,500**
گرانٹس	**570**	**648**	**626**	**410**	**370**

ماخذ: اقتصادی امور ڈویژن

☆ کیری لوگر بل کے تحت موصول ہونے والی رقوم کو منصوبہ جاتی وغیر منصوبہ جاتی امداد کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے جو کہ ای اے ڈی کی وعدوں اور ادائیگیوں کے متعلق اسٹیٹس کی سالانہ رپورٹ میں دستیاب معلومات کی بنیاد پر ہے۔

8.14 بیرونی نجی قرضے کی تقسیم بلحاظ اقتصادی گروپ

(ملین امریکی ڈالر)

اقتصادی گروپ	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء ع
مشروبات	-	-	60.0	-	-
بجلی	156.4	160.4	84.9	184.6	163.2
سیمنٹ	90.7	74.2	1.5	21.0	-
کھاد	-	-	-	-	-
کیمیکلز	298.0	50.3	30.0	-	-
ٹیکسٹائلز	-	0.1	10.0	5.8	3.3
مواصلات	430.9	127.4	142.0	49.6	26.9
مالی کاروبار	5.0	-	-	10.0	-
ذخیرہ کاری سہولتیں	30.5	-	14.1	14.0	11.9
تیل وگیس کی دریافت	40.0	52.7	0.7	0.3	0.8
کاغذاور گودا	-	-	-	-	-
پیٹرولیم ریفائننگ	-	-	-	-	-
ذاتی خدمات	-	-	-	-	-
ٹرانسپورٹ (پی آئی اے)	-	45.0	115.0	100.0	-
چینی	-	-	0.4	-	-
تعمیر	-	-	-	18.5	1.3
دیگر	4.5	-	9.0	3.2	12.6
کل	1,056.0	510.1	467.6	407.0	220.0

ع:عبوری

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئرہاؤس، بینک دولت پاکستان

1 یہ جدول صرف طویل مدت کے متعلق ہے۔

2 راؤنڈ آف کیے جانے کی وجہ سے مجموعے میں فرق ہوسکتا ہے۔

8.15 بیرونی نجی قرضے کی واجب الادا پوزیشن بلحاظ اقتصادی گروپ

(آخر جون: بلین امریکی ڈالر)

اقتصادی گروپ	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء ع
مشروبات	-	-	60.0	60.0	60.0
بجلی	446.4	543.6	545.6	720.0	850.6
i)آئی پی پی	351.4	333.6	295.6	462.6	679.8
ii)دیگر	95.0	210.0	250.0	257.4	170.9
سیمنٹ	70.4	138.7	143.7	137.7	110.2
کھاد	-	-	-	-	-
کیمیکلز	295.0	341.2	339.3	280.6	265.7
ٹیکسٹائلز	73.6	70.3	92.4	84.4	79.2
مواصلات	1,204.3	1,087.9	1,125.4	1,070.4	573.3
مالی کاروبار	121.4	118.0	101.0	92.0	76.4
ذخیرہ کاری سہولیات	120.6	112.5	117.6	100.8	48.5
تیل وگیس کی دریافت	30.5	35.1	37.1	36.9	25.2
کاغذاور گودا	29.2	-	-	-	-
پیٹرولیم ریفائننگ	-	-	-	-	-
ذاتی خدمات	0.7	0.7	0.8	0.7	0.7
ٹرانسپورٹ (پی آئی اے)	917.0	957.0	914.0	843.0	637.7
چینی	-	-	-	-	-
تعمیر	25.0	-	-	18.5	19.8
دیگر	10.5	24.8	41.1	51.6	62.8
کل	**3,344.6**	**3,429.8**	**3,518.0**	**3,496.6**	**2,810.1**

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئرہاؤس، بینک دولت پاکستان

نوٹ:

1۔ یہ جدول بیرون ملک براہ راست سرمایہ کاروں کے بین کمپنی قرضے کے علاوہ صرف طویل مدتی قرض کے متعلق ہے۔

2۔ راؤنڈ آف کیے جانے کی وجہ سے مجموعے میں فرق ہوسکتا ہے۔

ع: عبوری

8.16 قرضوں کی واپسی بلحاظ ملک

(ملین امریکی ڈالر)

ملک/ادارہ	م س09ء		م س10ء		م س11ء		م س12ء		م س13ء	
	اصل زر	سود	اصل زر	سود	اصل زر	سود	اصل زر	سود	اصل زر	سود
پیرس کلب	**184.4**	**344.2**	**157.6**	**310.9**	**178.3**	**313.0**	**172.4**	**310.4**	**176.8**	**287.1**
آسٹریا	3.0	3.8	3.4	3.6	3.6	3.5	2.7	3.0	3.7	3.0
بیلجیم	0.6	2.0	0.7	2.0	0.8	2.0	0.9	1.8	1.0	1.8
کینیڈا	1.7	3.0	1.8	1.3	2.1	1.0	2.4	1.0	2.7	1.0
فن لینڈ	0.1	0.2	0.1	0.1	0.2	0.1	0.2	0.1	0.2	0.1
فرانس	26.4	86.1	26.2	86.3	31.3	87.5	34.2	81.9	39.8	77.5
جرمنی	18.8	31.3	15.8	18.5	18.5	18.6	23.6	17.3	17.9	16.5
اٹلی	22.2	0.9	20.1	0.3	22.7	0.3	0.6	0.3	0.7	0.2
جاپان	48.5	114.8	49.6	118.8	56.7	129.5	64.1	134.4	61.5	117.6
کوریا	34.3	18.0	9.7	8.2	11.1	6.8	12.7	6.8	14.5	6.9
ہالینڈ	0.4	3.5	0.3	2.1	0.4	2.8	0.4	3.3	0.4	3.1
ناروے	2.5	1.1	5.0	1.3	1.5	0.4	1.1	0.4	0.9	0.3
روس	2.5	6.3	2.5	6.2	2.8	6.0	3.2	5.9	3.7	5.7
اسپین	0.6	2.6	0.5	2.0	0.6	2.0	0.7	1.9	0.8	1.9
سوئیڈن	2.8	5.1	3.1	2.1	3.6	1.7	4.1	1.6	4.7	1.6
سوئٹزرلینڈ	1.5	2.7	1.7	1.4	2.2	1.3	2.6	1.3	2.9	1.2
برطانیہ	0.2	8.7	0.2	3.5	0.2	0.1	0.3	0.2	0.3	0.2
امریکہ	18.3	54.1	16.9	53.2	20.0	49.4	18.7	49.4	21.3	48.6
دیگر دوطرفہ	**136.4**	**26.0**	**220.4**	**51.8**	**281.5**	**106.3**	**210.5**	**63.9**	**193.4**	**88.7**
بحرین	3.6	0.1	-	-	-	-	-	-		
چین	122.3	20.2	128.5	40.4	94.3	88.7	94.7	52.5	105.1	79.9
کویت	7.0	2.3	7.8	2.8	8.0	3.0	8.0	2.8	8.1	2.8
لیبیا	1.8	0.1	1.8	-	-	-	0.1	0.0	0.0	0.0
سعودی عرب	1.7	1.2	82.3	6.5	178.7	12.9	103.9	6.5	76.1	4.1
سنگاپور	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
ترکی	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
متحدہ عرب امارات	-	2.1	-	2.1	0.5	1.8	3.8	2.1	4.1	1.9
کثیر فریقی	**1,067.4**	**284.0**	**931.4**	**234.4**	**997.8**	**212.9**	**1,094.5**	**217.3**	**1,159.1**	**217.0**
اے ڈی بی	410.4	133.9	510.6	112.3	624.7	104.3	714.8	103.0	735.2	101.6
آئی بی آر ڈی	275.2	65.3	225.1	30.6	171.2	15.7	156.1	13.9	162.7	13.8
آئی ڈی اے	157.8	72.1	168.2	82.6	168.5	82.2	192.6	92.4	222.6	92.8
آئی ایف اے ڈی	9.6	1.8	8.3	1.8	10.3	2.1	11.5	1.8	8.1	1.7
آئی ڈی بی	205.4	7.5	7.3	3.6	9.3	5.4	7.0	4.2	17.8	5.0
اوپیک	4.0	0.5	4.0	0.6	3.3	0.5	2.7	0.6	3.0	0.8
دیگر	5.0	2.9	7.9	2.9	10.5	2.8	9.7	1.4	9.6	1.4
میزان	**1,388.2**	**654.2**	**1,309.4**	**597.1**	**1,457.6**	**632.2**	**1,477.3**	**591.5**	**1,529.3**	**592.9**

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس بینک دولت پاکستان

نوٹ:

1 ترقیاتی رقوم کے قرضوں کی ادائیگی ہیڈ آفس کے محل وقوع کے اعتبار سے شامل کی گئی ہے۔

2 یہ اعداد و شمار وزارت خزانہ کے مطابق ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ شعبہ معاشی تجزیہ کی ہدایات کے تحت اصل کی بنیاد پر ادائیگیوں کے توازن سے مرتب کیے گئے ہیں۔

3 جدول میں صرف طویل مدتی قرضوں کی ادائیگی شامل ہے اور یورو/صکوک بانڈز، کمرشل قرضے اور این بی پی/بی او سی امانتیں شامل نہیں ہیں۔

8.17 پاکستان کے بیرونی قرضوں کی واپسی۔اصل زر

(ملین امریکی ڈالر)

جز	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء
1۔سرکاری قرضہ(الف+ب+ج)	**2,163**	**2,445**	**1,882**	**2,800**	**4,504**
الف۔حکومتی قرضہ	**1,931**	**2,053**	**1,491**	**1,546**	**1,505**
پیرس کلب	184	156	179	172	177
کثیر فریقی	1,029	897	980	1,090	1,155
دیگر دوطرفہ	17	143	200	152	122
یورو/صکوک عالمی بانڈز	500	600	-	-	-
مقامی کرنسی کے تمسکات (پی آئی بیز)	5	-	-	-	-
فوجی	80	41	32	32	32
کمرشل قرضے	16	116	-	-	-
سعودی فنڈ برائے ترقی (ایس ایف ڈی)	-	-	-	-	20
ایس اے ایف ای چین کی امانتیں	-	-	-	-	-
این بی پی/بی او سی امانتیں	100	100	100	100	-
ب۔آئی ایم ایف کو	**210**	**240**	**268**	**1,154**	**2,899**
i ۔وفاقی حکومت	-	-	-	-	363
ii ۔مرکزی بینک	210	240	268	1,154	2,536
ج)زرمبادلہ کے واجبات	22	152	122	100	100
i۔مرکزی بینک کی امانتیں	-	100	100	100	100
ii ۔بیرونی کرنسی کے قرضے/بانڈز (این ایچ اے/این سی)	22	22	22	-	-
iii۔دیگر واجبات (تبدل)	-	30	-	-	-
2۔پی ایس ایز کا ضمانت شدہ قرضہ	**77**	**123**	**141**	**32**	**24**
پیرس کلب	-	-	-	-	-
کثیر فریقی	37	36	17	5	5
دیگر دوطرفہ	36	37	49	26	19
کمرشل قرضے	4	50	75	-	-
سینڈک میٹل بانڈز	-	-	-	-	-
3۔پی ایس ایز کا غیر سرکاری قرضہ[1]	**100**	**168**	**169**	**179**	**214**
4۔جدولی بینکوں کی قرض گیری[2]	-	**16**	**19**	**18**	**16**
5۔نجی ضمانتی قرضہ	-	**50**	-	-	-
6۔نجی غیر ضمانتی قرضہ	**360**	**325**	**247**	**265**	**287**
7۔نجی غیر ضمانتی بانڈز	**138**	**13**	-	-	-
کل طویل مدتی (7+6+5+4+3+2+1)	**2,837**	**3,140**	**2,458**	**3,294**	**5,046**

یادداشتی اجزا

قلیل مدتی قرضوں کی واپسی۔اصل زر(علاوہ جز نمبر3)[3]	**751**	**452**	**416**	**195**	**507**
1۔حکومتی قرضہ	751	350	325	-	390
کمرشل قرضے / کریڈٹ	50	-	-	-	-
آئی ڈی بی	691	350	325	-	390
ٹی بلز	10	-	-	-	-
2۔پی ایس ایز کا غیر ضمانتی قرضہ[1]	-	102	91	149	116
3۔جدولی بینکوں کی قرض گیری[2]	-	1,180	4,912	20,079	26,293
خالص بہاؤ[4]	-	209	207	486	(134)

4۔نجی غیر ضمانتی قرضہ	-	-	-	46	1
جدولی/اجرائے ثانی	1,600	1,723	1,488	1,543	700
کمرشل قرضے	100	-	-	-	-
این بی پی/بی او سی	300	-	100	-	-
آئی ڈی بی	-	623	388	543	-
مرکزی بینک کی امانتیں	1,200	1,100	1,000	1,000	700

ماخذ: شعبہ شماریات، ایس بی پی

1۔سرکاری اداروں کی بہتر کوریج کی وجہ سے جولائی تا ستمبر09ء سے نظر ثانی شدہ اعداد و شمار۔

2۔ جدولی بینکوں کی قرضوں کی ادائیگی کو مالی سال09ء سے لیا گیا ہے۔

3۔آئی ایم ایف کی مرتب کنندگان اور استعمال کنندگان کے لیے بیرونی قرضے کی شرح برائے2003ء میں دیے گئے۔رہنما خطوط کے مطابق قلیل مدتی اصل زر کی واپسی کو اصل زر کی مجموعی ادائیگیوں سے منہا کر دیا جاتا ہے۔تاہم ڈیٹا استعمال کرنے والوں کی معلومات کے لیے اصل زر کی قلیل مدتی واپسی کو بطور یادداشتی جز کے طور پر رپورٹ کیا گیا ہے۔تفصیلات کے لیے یہ لنک دیکھیں

http://www.sbp.org.pk/departments/stats/Notice/Notice-17-May-2012.pdf

4۔بینکوں کی قلیل مدتی قرض گیری کا خالص بہاؤ مذکورہ مدت کی قلیل مدتی قرض گیری کے اسٹاک میں خالص اضافے (+) یا کمی (-) کو ظاہر کرتا ہے۔

نوٹ: ٹی بیز، ٹریژری بلز۔پی آئی بیز، پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز۔ایس اے ایف ای، ساورن اتھارٹی آف فارن ایکس چینج

8.18 پاکستان کے بیرونی قرضوں کی واپسی۔سود

(ملین امریکی ڈالر)

جز	م س09ء	م س10ء	م س11ء	م س12ء	م س13ء
1۔سرکاری قرضہ(الف+ب+ج)	**968**	**877**	**946**	**893**	**812**
الف۔حکومتی قرضہ	**892**	**731**	**758**	**717**	**700**
i۔طویل مدتی (ایک سال سے زائد)	**852**	**712**	**729**	**694**	**689**
پیرس کلب	334	308	313	309	287
کثیر فریقی	281	231	212	217	217
دیگر دوطرفہ	11	26	76	47	56
یورو/صکوک عالمی بانڈز	177	132	111	111	111
مقامی کرنسی کے تمسکات (پی آئی بیز)	-	-	-	-	-
فوجی	10	0	6	5	4
کمرشل قرضے	6	3	-	-	-
سعودی فنڈ برائے ترقی (ایس ایف ڈی)	-	0	1	..	..
ایس اے ایف ای چین کی امانتیں	-	5	8	4	14
این بی پی/بی او سی امانتیں	33	7	2	1	-
ii ۔قلیل مدتی (ایک سال سے کم)	**40**	**19**	**29**	**23**	**11**
کمرشل قرضے	-	-	-	-	-
آئی ڈی بی	40	19	29	23	11
مقامی کرنسی کے تمسکات (ٹی بلز)	-	-	-	-	-
ب۔آئی ایم ایف کو	54	120	174	164	100
i ۔وفاقی حکومت	-	25	50	48	24
ii۔مرکزی بینک (بشمول ایس ڈی آر مختص کرنے پر سود)	54	95	123	116	77
ج۔زرمبادلہ واجبات	**22**	**27**	**15**	**12**	**12**
i ۔مرکزی بینک کی امانتیں	18	25	15	12	12
ii ۔زرمبادلہ قرضے/بانڈز (این ایچ اے/این سی)	4	2	..	-	-
2۔پی ایس ایز ضمانت شدہ	**27**	**34**	**19**	**9**	**15**
پیرس کلب	-	3	..	-	-
کثیر فریقی	5	3	1	..	..
دیگر دوطرفہ	14	26	15	8	14
کمرشل قرضہ جات	8	2	3	-	-
سیندک میٹل بانڈز	-	-	-	-	-
3۔ پی ایس ایز پر غیر ضمانت شدہ قرضہ [1]	**33**	**27**	**30**	**29**	**28**
i۔طویل مدتی (ایک سال سے زائد)	33	23	27	28	24
ii ۔قلیل مدتی (ایک سال سے کم)	-	4	3	2	4
4۔جدولی بینکوں کی قرض گیری [2]	-	**8**	**6**	**4**	**1**
i۔طویل مدتی (ایک سال سے زائد)	-	7	4	1	1
ii ۔قلیل مدتی (ایک سال سے کم)	-	1	2	3	1
5۔نجی ضمانت شدہ قرضہ	-	**1**	-	-	-
6۔نجی غیر ضمانت شدہ قرضہ	**109**	**58**	**64**	**74**	**67**
i۔قلیل مدتی (ایک سال سے زائد)	109	58	64	74	67
ii ۔قلیل مدتی (ایک سال سے کم)	-	-	-	..	..
7۔ذاتی غیر ضمانتی بانڈز	**22**	**10**	**10**	**10**	**10**
مجموعی بیرونی واجبات کی ادائیگی (1+2+3+4+5+6+7)	**1,159**	**1,015**	**1,074**	**1,019**	**933**

ماخذ: شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس، بینک دولت پاکستان۔

1۔سرکاری اداروں کی بہتر کوریج کی وجہ سے جولائی تا ستمبر 09ء سے نظر ثانی شدہ اعداد وشمار

2۔ جدولی بینکوں کی قرضوں کی ادائیگی کو مالی سال 09ء سے لیا گیا ہے۔

نوٹ: ٹی بیز بٹر بڑی بلز۔ پی آئی بیز، پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز۔ ایس اے ایف ای، ساورن اتھارٹی آف فارن ایکس چینج